Shamaim Khan
Batch: 050
LMS Id: 28988

09 / 06 /2023 Day:

سوال: اسلام سے کیا مراد ہے اور اسلام کی نمایاں خصوصیات کونسی ہیں؟

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جو کہ لفظ 'سلم' سے بنا ہے جس کے معنی "سلامتی" ہیں۔ اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے، سر تسلیم خم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اس کے دوسرے لفظی معنی امن اور سلامتی کے ہیں۔ اسلام کے اصطلاحی معنی 'اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے تابع کر دینا' ہیں۔ شریعت کے مطابق اسلام سے مراد اپنی رضامندی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہونا ہے۔

لَا اِکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی (القرآن، 2:256)

کچھ زبردستی نہیں دین میں بے شک خوب جدا ہو گئی ہے نیک راہ گمراہی سے۔

اپنی تمام خواہشات کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع کر دینے میں ایک حقیقت بھی پوشیدہ ہے کہ خدا کی بندگی اور اطاعت سے زندگی کا جو نقشہ ابھرے گا وہ امن اور سلامتی کی نعمتوں سے مالامال ہوگا، تسکینِ دل حاصل ہوگا اور انفرادی اور اجتماعی زندگیوں میں حقیقی امن اور سکون بھی قائم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی میں بھی سکون میسر ہوگا۔

حدیثِ جبریلؑ

رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، طاقت ہو تو اللہ کے گھر کا حج کرنا اسلام ہے۔

Scanned with CamScanner

مختصر یہ کہ اسلام وہ دین ہے جو اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کی
اساس پر قائم ہے اور جسے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لئے
صحیح طریقۂ زندگی قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ
لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (القرآن) (56:109)
ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے
اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے بحیثیت دین کے
اسلام کو پسند کیا ہے۔
اسلام ایک عالمگیر دین ہے اور بغیر کسی رنگ، نسل،
قوم یا علاقے کی تفریق کے بغیر تمام انسانیت کے لئے
~~ہدایت کا مجموعہ ہے~~ مکمل ضابطۂ حیات ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

1. اسلام کا تصورِ وحدانیت:

توحید اسلام کا بنیادی ستون ہے۔ اللہ تعالیٰ کی
صفات میں سے صفتِ توحید ایک امتیازی حیثیت رکھتی ہے۔
جس انسان نے شعور اور یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو ہی
اپنا معبود مان لیا، اس نے اللہ تعالیٰ کی تمام صفات
پر یقین رکھنے کا اعلان کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات تمام
موجودات سے مختلف ہے اور کوئی بھی اس کا ہم جنس
نہیں ہے۔
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

Scanned with CamScanner

ترجمہ: کہہ دیجیئے وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی انسان کے تمام کاموں کا اصل محرک ہونا چاہیے۔ اس کے سوا کوئی نہیں جو اپنے اندر معبودیت کا نشان رکھتا ہو اور جس کی عبادت کی جائے۔ حقیقی اقتدار صرف اور صرف اللہ کی ذات کو حاصل ہے۔

حضور اکرمؐ نے فرمایا: اسلامی تعلیمات کا سب سے پہلا باب توحید ہے۔

اور آپؐ نے فرمایا: اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور توحید اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ ہے۔

2. عقیدۂ رسالت:

اسلام کا تیسرا بنیادی عقیدہ رسالت ہے۔ عقیدۂ توحید عقیدۂ رسالت کے بغیر نامکمل ہے۔ اطاعتِ رسولؐ ہر مسلمان کے لئے لازم قرار دی گئی ہے۔ تمام انبیاء پر ایمان لانا ضروری ہے اور حضور اکرمؐ کی نبوت کے ساتھ ساتھ آپؐ کے خاتم النبین ہونے پر یقین رکھنا بھی ضروری ہے۔ آپؐ پر نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا تھا۔

سورۃ احزاب میں ارشادِ ربانی ہے:

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین (القرآن 33:40)

ترجمہ: لوگو! محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسولؐ اور خاتم النبین ہیں۔

نبیؐ ہمارے لئے بہترین پیرِ کامل ہیں اور آپؐ انسانیت

کے لئے معلم کی حیثیت بھی رکھتے ہیں۔
حضور اکرمؐ نے فرمایا: بے شک میں انسانیت کی جانب ایک معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔
چنانچہ نبی اکرمؐ سے محبت کرنا اور ان کی تعلیمات پر عمل کرنا ہمارے ایمان کا لازمی جز ہے۔

3. مکمل ضابطۂ حیات:

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے کیونکہ یہ ہر حوالے سے ہدایت فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک ایسا دین ہے جو ہر جگہ انسان کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ جو قدم بھی اٹھانا چاہتا ہے اس کی ہدایت کو اپنے سامنے موجود پاتا ہے۔ اسلام انسانی زندگی کے اعتقادی، فکری، اخلاقی اور عملی پہلوؤں کو پوری طرح گھیرے ہوئے ہے۔ ارکانِ اسلام روح کی پاکیزگی حاصل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اسلام حسنِ اخلاق کا درس دیتا ہے۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا:

بعثت لاتمم حسن الاخلاق

ترجمہ: میں اس لئے بھیجا گیا ہوں تاکہ حسنِ اخلاق کی تکمیل کردوں۔

البر حسن الخلق

ترجمہ: نیکی حسنِ خلق کا نام ہے۔

اسلام علم حاصل کرنے پر بھی زور دیتا ہے۔ حدیثِ نبویؐ ہے:
علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے۔
مزید یہ کہ اسلام روزگار کمانے اور خاندانی زندگی کو بہترین طریقے سے گزارنے کے لئے بھی ہدایت فراہم کرتا ہے۔
حضور اکرمؐ نے فرمایا: حصولِ رزقِ حلال عین عبادت ہے۔
اسلام میں والدین اور اولاد کے حقوق و فرائض پورے

کرنے پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں بھی حضورؐ
نے والدین سے محبت اور شفقت سے پیش آنے کا حکم دیا
ہے۔ حضورؐ نے فرمایا:

تمہارے والدین تمہاری جنت اور دوزخ ہیں۔

جو نیک اولاد اپنے والدین پر محبت اور شفقت کی نظر ڈالتی ہے اللہ اس کی ایسی ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

معاشرتی اور سیاسی نظام:

خاندانی زندگی کے بعد معاشرے میں موجود مختلف قسم کے لوگوں کے ساتھ بھی حسنِ سلوک کا حکم دیا گیا ہے۔ پڑوسیوں کے ساتھ جس طرح پیش آنا چاہیئے اس کی وضاحت حضور اکرمؐ نے کچھ یوں کی ہے:

لا یدخل الجنة من لا یامن جارہ بوائقه

ترجمہ: جس شخص کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ ہو وہ جنت میں نہ جائے گا۔

اس کے علاوہ اسلام رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور غلاموں کے ساتھ بھی حسنِ سلوک کا رویہ رکھنے کا درس دیتا ہے۔ مزید یہ کہ سیاسی نظام میں بھی اسلام رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ حاکم/افراد کا رویہ اپنی رعایا کے ساتھ اور رعایا کا رویہ اپنے حاکم کے ساتھ وفاداری، خیر خواہی اور خلوص کا ہونا چاہیئے۔

علامہ اقبالؒ نے فرمایا:

؎ جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی
نقل کر خانقاہوں سے عطا کر شمشیری

اسلام ہمیں غیر مسلموں کے ساتھ بھی بھلائی کا رویہ رکھنے کا حکم دیتا ہے۔

قانونی نظام:

قانون کے اصل سرچشمے دو ہیں: قرآن اور سنت۔ ان کے اندر عام قوانین واضح شکل میں موجود ہیں۔ اور یہ عام قوانین ہمیشہ کے لئے واجب التسلیم ہیں۔ ان میں کبھی کوئی ردوبدل نہیں ہو سکتا۔ اسلام ہمیشہ قانون کی بالادستی پر زور دیتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ کے یہ الفاظ قانون کی بالادستی کی تاریخ میں اپنی مثال آپ ہیں:

اگر محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ ؓ بھی چوری کرتی تو خدا کی قسم میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

4. عالمگیر دین:

اسلام کی تعلیمات نہایت ہمہ گیر اور جامع ہیں۔ یہ انفرادی اور اجتماعی زندگی دونوں کے لئے راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام میں جتنی اہمیت اخلاقی نظام اور عبادات کی ہے اتنی ہی اہمیت سیاسی، معاشرتی اور اقتصادی نظام کی ہے۔ قرآن اور سنت کی روشنی میں بنیادی اصول متعین کر دیئے گئے ہیں جن کے مطابق انسان ایک بہترین زندگی گزار سکتا ہے۔ اور یہ قیامت تک آنے والے عام انسانوں کو بغیر کسی رنگ، نسل، قوم اور طبقے کی تفریق کے بغیر ہدایت فراہم کرتا رہے گا کیونکہ یہ ایک ایسا دین ہے جس میں ہر دور کا ساتھ دینے کی گنجائش رکھ دی گئی ہے۔

5. اسلام اور انسانیت:

اسلام میں انسان کو اشرف المخلوقات کہا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ نے جن مخلوقات کو ارادے اور اختیار کی آزادی دی گئی ہے انسان بھی انہی میں سے ایک ہے بلکہ وہ اس معاملے میں ایک خاص امتیاز بھی رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں انسان کی ہدایت کے لئے انبیاء بھیجے ہیں تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام انسانوں تک پہنچائیں اور انہیں سیدھا راستہ دکھائیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وان من امة الا خلا فيها نذير

ترجمہ: کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ گزرا ہو۔

اسلام انسانیت کا علمبردار ہے۔ بغیر کسی رنگ، نسل، قومیت کی تفریق کے بغیر لوگوں کی خدمت کرنے کا حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"جس نے ایک انسان کا قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔"

اسلام کا ایک رکن زکوٰۃ کی ادائیگی ہے۔ اس کا بنیادی مقصد بھی دولت کے ذریعے لوگوں کی مدد کرنا ہے۔ زکوٰۃ مسلمانوں پر فرض کی گئی ہے اور زکوٰۃ کی ادائیگی پر پہلا حق رشتہ داروں کا ہے اور پھر ہمسایوں کا۔ مزید یہ کہ رفاہِ عامہ اور صدقہ جاریہ جیسے کاموں کے ذریعے بھی انسانی خدمت کا کام سر انجام دیا جاسکتا ہے۔ مثلاً: پاکستان میں ایدھی فاؤنڈیشن رفاہ عامہ کے بہترین کام کر رہی ہے۔ طبی سہولیات کی فراہمی اور بیمار کی عیادت پر بھی اسلام میں زور دیا گیا ہے۔

حدیث قدسی ہے: 'اللہ تعالیٰ اس انسان سے بھی

ناراضگی کرتا ہے جو کسی بیمار کی عیادت نہیں کرتا ہے۔
اس کے علاوہ اسلام ایک ایسا دین ہے جس میں جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی بھی تلقین کی گئی ہے۔ حضور اکرمؐ نے ایک مرتبہ ایک بدو کی صرف اس لئے سرزنش کی کہ اس کا اونٹ پیاسا تھا۔ ہمارے معاشرے میں اب جانوروں کے حقوق کے لئے تنظیمیں بنائی جا رہی ہیں مگر ہمارا دین ہمیں چودہ سو سال پہلے سے جانوروں کے حقوق بتا چکا ہے۔

ماحولیاتی تحفظ کے ذریعے بھی انسانیت کی خدمت کی جا سکتی ہے۔ پانی کا بے جا استعمال، گندگی سے بچاؤ، درخت لگانے کی ہدایت ہمیں ہمارا دین بھی فراہم کرتا ہے۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا:

(i) 'سرسبز درخت لگانا صدقۂ جاریہ ہے۔'

(ii) 'اگر آپ بہتے دریا کے کنارے بھی بیٹھے ہوں تو بھی پانی ضائع نہ کریں۔'

چنانچہ اسلام ہمیں زندگی کے ہر پہلو میں ہدایت اور رہنمائی فراہم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

Scanned with CamScanner